

اللَّهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ مِثْلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ
 فِيهَا مِصْبَاحٌ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا
 كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا
 شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ
 تَمْسَسْهُ نَارٌ نُورٌ عَلَى نُورٍ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَنْ
 يَشَاءُ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
 عَلِيمٌ (35) فِي يُثُوتٍ أُذِنَ لِلَّهِ أَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا
 اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ (36) رِجَالٌ
 لَا تُلْهِهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ
 الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ
 الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ (37) لِيَجْزِيَ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا
 عَمِلُوا وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ

بِغَيْرِ حِسَابٍ (38) وَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ

كَسْرَابٍ بِقِيَعَةٍ يَحْسَبُهُ الظَّمَانُ مَاءً حَتَّى إِذَا جَاءَهُ

لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَ وَجَدَ اللَّهُ عِنْدَهُ فَوْقَاهُ حِسَابَهُ وَ اللَّهُ

سَرِيعُ الْحِسَابِ (39) أَوْ كَظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ لُجِّيٍّ

يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ

ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكَدْ

يَرَاهَا وَ مَنْ لَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِنْ نُورٍ

(40)

Allah is the light of the heavens and the earth. The parable of His light is as if there were a niche and within it a lamp: the lamp enclosed in glass: the glass as it were a brilliant star: lit from a blessed tree, an olive, neither of the east nor of the west, whose oil is well-nigh luminous, though fire scarce touched it: light upon light! Allah doth guide whom He will to His light: Allah doth set forth parables for men: and Allah doth know all things. (Lit is such a light) in houses, which Allah hath permitted to be raised to honour; for the celebration, in them, of His name: in

~~~~~

them is He glorified in the mornings and in the evenings, (again and again), - by men whom neither traffic nor merchandise can divert from the remembrance of Allah, nor from regular prayer, nor from the practice of regular charity: their (only) fear is for the day when hearts and eyes will be turned about,- that Allah may reward them according to the best of their deeds, and add even more for them out of his Grace: for Allah doth provide for those whom He will, without measure. But the unbelievers, - their deeds are like a mirage in sandy deserts, which the man parched with thirst mistakes for water; until when he comes up to it, he finds it to be nothing: but he finds Allah (ever) with him, and Allah will pay him his account: and Allah is swift in taking account. Or (the unbelievers' state) is like the depths of darkness in a vast deep ocean, overwhelmed with billow topped by billow, topped by (dark) clouds: depths of darkness, one above another: if a man stretches out his hands, he can hardly see it! For any to whom Allah giveth not light, there is no light!

اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ (کائنات میں) اس کے نور کی مثال ایسی ہے جیسے

ایک طاق میں چراغ رکھا ہوا ہو، چراغ ایک فانوس میں ہو، فانوس کا حال یہ ہو کہ

جیسے موتی کی طرح چمکتا ہوا تارا، اور وہ چراغ زیتون کے ایک ایسے مبارک

درخت کے تیل سے روشن کیا جاتا ہو جو شرقی ہو نہ غربی، جس کا تیل آپ ہی

آپ بھڑکا پڑتا ہو چاہے آگ اس کو نہ لگے، (اس طرح) روشنی پر روشنی (بڑھنے

کے تمام اسباب جمع ہو گئے ہوں)۔ اللہ اپنے نور کی طرف جس کی چاہتا ہے

رہنمائی فرماتا ہے، وہ لوگوں کو مثالوں سے بات سمجھاتا ہے۔ وہ ہر چیز سے خوب واقف ہے۔ (اس کے نور کی طرف ہدایت پانے والے) اُن گھروں میں پائے جاتے ہیں جنہیں بلند کرنے کا، اور جن میں اپنے نام کی یاد کا اللہ نے اذن دیا ہے۔ اُن میں ایسے لوگ صبح و شام اُس کی تسبیح کرتے ہیں جنہیں تجارت اور خرید و فروخت اللہ کی یاد سے اور اقامت نماز و ادائے زکوٰۃ سے غافل نہیں کر دیتی۔ وہ اُس دن سے ڈرتے رہتے ہیں جس میں دل الٹنے اور دیدے پتھر اجانے کی نوبت آجائے گی، (اور وہ یہ سب کچھ اس لئے کرتے ہیں) تاکہ اللہ ان کے بہترین اعمال کی جزا اُن کو دے اور مزید اپنے فضل سے نوازے، اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب دیتا ہے۔ (اسکے برعکس) جنہوں نے کفر کیا ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے دشت بے آب میں سراب کہ پیاسا اُس کو پانی سمجھے ہوئے تھا، مگر جب وہاں پہنچا تو کچھ نہ پایا، بلکہ وہاں اس نے اللہ کو موجود پایا، جس نے اس کا پورا پورا حساب چکا دیا، اور اللہ کو حساب لیتے دیر نہیں لگتی۔ یا پھر اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک گہرے سمندر میں اندھیرا، کہ اوپر ایک موج چھائی ہوئی ہے، اُس پر ایک اور

~~~~~

موج، اور اس کے اوپر بادل تاریکی پر تاریکی مسلط ہے، آدمی اپنا ہاتھ نکالے تو اسے بھی نہ دیکھنے پائے۔ جسے اللہ نور نہ بخشے اُس کے لیے پھر کوئی نور نہیں۔

اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے | (کائنات میں) اس کے نور کی مثال ایسی ہے جیسے ایک تارک میں چراغ رکھا ہوا ہو، چراغ ایک فانوس میں ہو، فانوس کا حال یہ ہو کہ جیسے موتی کی طرح چمکتا ہوا تارا، اور وہ چراغ جہنم کے ایک ایسے مبارک درخت کے تیل سے روشن کیا جاتا ہو جو نہ شرم کی ہو نہ گرمی، جس کا تیل آپ ہی آپ بھڑکا پڑتا ہو چاہے آگ اس کو نہ لگے، (اس طرح) روشنی پر روشنی (بڑھنے کے تمام اسباب جمع ہو گئے ہوں) | اللہ اپنے نور کی طرف جس کی چاہتا ہے رہنمائی فرماتا ہے، وہ لوگوں کو مثالوں سے بات سمجھاتا ہے، وہ ہر چیز سے خوب واقف ہے | (اس کے نور کی طرف ہدایت پانے والے) ان گروہوں میں پائے جاتے ہیں جنہیں بلند کرنے کا، اور جن میں اپنے نام کی یاد کا اللہ نے عزم دیا ہے | ان میں ایسے لوگ صبح و شام اس کی تسبیح کرتے ہیں جنہیں تجارت اور خرید و فروخت اللہ کی یاد سے اور عکراماتہ-نماز و ادا-زکات سے غافل نہیں کرتے | وہ اس دن سے ڈرتے رہتے ہیں جس میں دل اٹنے اور دے پھرا جانے کی نوبت آ جائے گی، (اور وہ یہ سب کچھ اس لیے کرتے ہیں) تاکہ اللہ ان کے بہترین اعمال کی جزا ان کو دے اور

~~~~~

मज़ीद अपने फजल से नवाज़े, अल्लाह जिसे चाहता है बेहिसाब देता है, (इसके बरअक्स) जिन्होंने कुफ़्र किया उनके आमाल की मिसाल ऐसी है जैसे दश्ते-बेआब में सराब कि प्यासा उस को पानी समझे हुए था, मगर जब वहाँ पहुँचा तो कुछ न पाया, बल्कि वहाँ उसने अल्लाह को मौजूद पाया, जिसने उसका पूरा-पूरा हिसाब चूका दिया, और अल्लाह को हिसाब लेते देर नहीं लगती । या फिर उसकी मिसाल ऐसी है जैसे एक गहरे समुन्दर में अँधेरा कि ऊपर एक मौज छाई हुई है, और उसपर एक और मौज, और उसके ऊपर बादल, तारीकी पर तारीकी मुसल्लत है, आदमी अपना हाथ निकाले तो उसे भी न देखने पाए । जिसे अल्लाह नूर न बख्से उसके लिए फिर कोई नूर नहीं ।